26242 ـ نيك اور صالح اعمال

سوال

نيك اور صالح اعمال كيا ہيں؟ مجھے كچھ كا تو علم ہے ليكن ميرے خيال ميں مجھے سب اعمال صالحہ كا علم نہيں ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اعمال صالحہ وہ اعمال ہيں جو شريعت كے موافق ہوں، اور ان اعمال كو كرنے والا شخص يہ اعمال خالصتا اللہ تعالى كے لئےانجام دے، شيخ الاسلام رحمہ اللہ تعالى نے عبادت كي تعريف يہ كى ہے كہ:

ہرظاہري اور باطني اقوال و افعال جواللہ تعالى كو پسند ہيں اور جن سے وہ راضى ہوتا ہے اسےعبادت كہا جائےگا.

يہ بہت زيادہ اورمختلف انواع واقسام كےہيں، جن كا شمار كرنا ممكن نہيں ليكن ذيل ميں ہم چند ايك اعمال صالحہ كا ذكر كرتےہيں:

1 ـ اللہ تعالى پر ايمان لانا:

اور يہ ايمان اللہ تعالى اوراس كےفرشتوں، اس كي كتابوں اور اس كے رسولوں، اوريوم آخرت، اور اس كي اچھي وبري تقدير كو شامل ہے.

2 ـ وقت پر نماز ادا كرنا:

اللہ تعالى نے دن اور رات ميں پانچ نمازيں فرض كي ہيں، اور صحابہ كرام كا اس پر اجماع ہے كہ اس كو ترك كرنےوالا كافر ہے.

نماز كو اس كےوقت سےتاخير كرنا حلال نہيں، نماز كےواجبات و اركان كي ادائيگي واجب ہے، اور مسلمان كوچاہئے كہ وہ نماز كي ادائيگي اس طرح كرے جس طرح نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نےادا فرمائى.

3 ـ حج مبرور:

اس کا معنی یہ ہے کہ:

ا ـ حج مال حلال کےساتھ کیا جائے.

ب ـ لڑائی جھگڑے اور فسق وفجور اور گناہ سے اجتناب کیا جائے اور اس سے دور رہا جائے.

ج ـ حج کےاعمال نبي صلی اللہ علیہ وسلم کي سنت کےمطابق ادا کئے جائیں.

د ـ اپنے حج میں ریا کاری اور دکھلاوا نہ کرے بلکہ اس میں اپنے رب کے لئےاخلاص پیدا کرے .

ھ ـ حج کے بعد معصیت یا گناہ وغیرہ نہ کرے.

4 ـ والدین کےساتھ حسن سلوك اورنیکی کرنا.

والدین کي اطاعت اللہ تعالی کي اطاعت میں ہي کی جائےگی، اور کسي معصیت اور نافرمانی میں والدین کي اطاعت نہیں ہوگی، والدین کےساتھ حسن سلوك اورنیکی میں یہ بھی شامل ہے کہ ان کےسامنے اونچی آواز سے بات نہ کرے اور غلط قسم کي کلام سے انہیں تکلیف اور اذیت بھي نہ دے.

اور والدین کےساتھ نیکی اور احسان میں یہ بھی شامل ہے کہ والدین کي خدمت میں مال صرف کیا جائے اور ان کي خدمت کا حق ادا کریں.

5 ـ اللہ تعالی کے راستے میں جہاد و قتال کرنا:

اللہ سبحانہ وتعالی نے توحید قائم رکھنےاور روئے زمین میں اسلام پھیلانے کے لئے جہاد وقتال مشروع کیا ہے، اور اللہ تعالی نے اپنےراستے میں جہاد کرنےوالوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے.

6 ـ اللہ تعالی کےلیے محبت کرنا اور اللہ تعالی کےلئے ہي دشمنی اور بغض رکھنا:

اور محبت یہ ہے کہ مسلمان اپنے مسلمان بھائي سے محبت کرے توصرف اللہ کے لئے نہ کہ اس کے رنگ و روپ اور قوم کو دیکھتے ہو ئے اور نہ ہي مال و دولت کي بنا پر، بلکہ یہ محبت اپنے رب کي اطاعت وفرمانبرداری کي بنا پر اللہ عزوجل کا تقرب حاصل کرنے کے لئے ہوني چاہئے.

اسي طرح وہ ایك معصیت اور گناہ کرنے والے شخص سے بغض اس لئے رکھے کہ اس نے اپنے رب کي نافرمانی اور معصیت کا ارتکاب کیا ہے.

7 ـ تلاوت قرآن :

قرآن كريم كي تلاوت روزانہ كريں چاہے ايك ركوع ہي ہو اور يا اسے رات كوتہجد ميں پڑھ ليا كريں.

8 ـ اللہ تعالي كي اطاعت وفرمانبرداري كےاعمال ميں ہميشگي كرنا چاہے وہ كم ہي كيوں نہ ہو.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم اعمال كي ہميشگي پسند فرماتے تھے چاہے عمل كم ہي ہو، اور تھوڑے اور كم عمل پر ہميشگي كرنا زيادہ عمل سے بہتر ہے جو كبھي كبھار كيا جائے.

9 ـ امانت كي ادائيگي :

يہ واجبات اور افضل اعمال ميں سے ہے، شريعت اسلاميہ ميں يہ بات بخوبي معلوم ہے كہ منافق شخص ہي امانت ميں خيانت كرتا ہے اور امانت والے كواس كي امانت ادا نہيں كرتا.

1 ـ لوگوں سےدرگزر كرنا:

يہ معافي اپنا شخصي حق چھوڑ كر ہوتي ہے، اور اسي طرح ظالم شخص سےبھي درگزر اور اسےمعاف كرنےميں اس كي اصلاح ہوتي ہو، يا پھر وہ توبہ كرلے اور اپنےكئے پر نادم ہو.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" معافي اور درگزر سےبندے كي عزت ميں اضافہ ہوتا ہے" صحيح مسلم حديث نمبر (2588) .

11 ـ كلام ميں سچائي اختيار كرنا:

اس كےمعلق رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ايك شخص سچ بولتا رہتا اورسچائي كي تلاش ميں رہتا ہے حتى كہ اللہ تعالى كےہاں وہ صديق لكھ ديا جاتا ہے" صحيح مسلم (2607).

سچائي اورصدق نجات اوركاميابى كا باعث ہے، اورسچائى ايسا اخلاق ہے جسےانبياء اوران كےحقيقى پيروكاروں نے اپنايا.

12 ـ اللہ تعالى كے راستےميں خرچ كرنا:

اس ميں جهاد في سبيل اللہ، اور والدين، اور فقراء ومساكين اورمحتاجوں پر خرچ كرنا مساجد اور مدارس كي تعمير اور

قرآن مجید اور اسلامی کتابیں چھپوانا، اوراپنےاہل وعیال پر خرچ کرنا یہ سب انفاق فی سبیل اللہ میں شامل ہوتےہیں.

13 ـ مسلمان كي زبان اور اس کےہاتھ سےدوسرے مسلمان محفوظ رہیں:

یہ اس طرح ہے کہ کسي كي بھي کوئي غیبت اور چغلی نہ کی جائے، کسي پر بہتان نہ لگایا جائےاور اس پر لعن طعن نہ کی جائے، اور اسی طرح بغیر کسي حق کےکسي کو پکڑنا اورمارنا بھي اسي میں شامل ہوتا ہے.

14 ـ کھانا کھلانا:

اس میں انسانوں اور جانوروں سب کو کھانا کھلانا شامل ہے.

15 ـ جاننےاور نہ جاننےوالے کو سلام کرنا:

لیکن اسے سلام کرنےمیں ابتدا نہ کي جائےجس کےبارہ میں ممانعت كي نص موجود ہے کہ کفار کو سلام کرنےمیں پہل نہیں کرنی چاہئے.

16 ـ محتاج اور ضرورتمند شخص كي مدد اور جاہل اور بےکار اشخاص کا تعاون کرنا.

17 ـ لوگوں کو شر سے محفوظ رکھنا، کیونکہ یہ ایسا صدقہ ہے جواپنے آپ پر صدقہ ہے.

اس کےعلاوہ بھي بہت سارے اعمال صالحہ ہیں....

اعمال صالحہ كي تعداد کےمتعلق ہم آپ کےسامنے ایك حدیث پیش کرتےہیں جسے امام بیہقي رحمہ اللہ تعالي نے ابو ذر رضي اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے:

ابو ذر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتےہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سےعرض كي اے اللہ تعالی کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم بندے کو آگ سے کون چیز بچا سکتی ہے؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

اللہ تعالی پر ایمان لانا.

میں نےعرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کےساتھ عمل بھي ہیں؟

توانہوں نےفرمایا:

اللہ تعالی کےدئے ہوئےرزق سے عطا کرنا .

میں نےعرض کی:

اے اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیں کہ اگر کوئي شخص فقیر ہو اورکسي دوسرے کو دینےکي استطاعت نہ رکھےتو؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

وہ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے.

میں نےعرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیں کہ اگر وہ نیکی کا حکم اور برائی سےروکنےکي طاقت نہ رکھتا ہو؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

وہ جاہل اوربےکار کےلئے نیکي کرے.

میں نےکہا:

یہ بتائیں کہ اگر بےکار اور جاہل کچھ بھي کرنےکي طاقت نہ رکھتا ہو؟

تو انہوں نےفرمایا: مظلوم کي مدد اور تعاون کرے.

میں نےعرض کیا : یہ بتائیں کہ اگر وہ کمزور وناتواں ہو اور مظلوم کي مدد کرنےکي استطاعت نہ رکھے؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم اپنےدوست میں کوئي بھلائي بھی چھوڑنا چاہتےہو کہ نہیں؟ اسے چاہئے کہ وہ دوسروں کوتکلیف دینےسےباز رہے.

میں نےعرض کیا:

جب ایسا کرے تووہ جنت میں داخل ہوجائےگا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

جو مومن شخص بھي یہ خصلتیں حاصل کرنےکي کوشش کرے گا تو یہ اسےپکڑ کر جنت میں لے جائیگیں.

علامہ الباني رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو الترغیب (876) میں صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی ہي توفیق بخشنےوالا ہے.

واللہ اعلم .